© rasailojaraid.com

گنوا بیٹھتے ہیں۔ یہی بد اندیش لالچی لوگ کا فرقوتوں کو زرین مواقع فراہم کرتے ہیں کہ دین اسلام اور امت اسلامیہ کے غیور سپوتوں پر جی بھر کر لعن طعن کریں اور ''**اسلامی دہشت گردی کی روک تھام**'' کے نام پر غریبوں کو تعلیم ،صحت اور ہنگامی امداد جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اسلامی اداروں کا ناطقہ بند کر دیں۔ ایسی خلافِ اسلام کارروائیوں سے آئے روز وطن عزیز کی سرزمین خاک وخون میں غلطاں ہوتی رہتی ہے۔

ایسے پرخطر حالات میں عالم اسلام کی قائدانہ صلاحیت سے بہرہ ور طاقتوں پر یہ گرانقدر فریضہ عائد ہوتا ہے کہ معاشرے میں کسی شخص کی بیوقوفانہ سادگی سے کوئی فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہونے کا خطرہ محسوس ہو جائے تو عوام کے ایمان وکردار، جان و مال ،عزت وآبرو اور امن وسکون جیسی بنیادی ضروریات کو اولیت دیتے ہوئے معاملے کو الجھانے سے بالکل احتراز کریں اور باہمی رابطے استوار کر کے غلطی کے مرتکب کو سمجھا بجھا کر سنبھلنے کا موقع فراہم کریں۔

محرم ۱۴۳۲ھ کے دوران غواڑی میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہونے لگی تھی ،مقامی علمائے دین نے فوری طور پر معاملے کو سلجھا کر مصالحت کرادی۔ اسی طرح شگر میں بھی ایک ایس ایم ایس کے ذریعے کشیدگی پیدا ہوگئی، جس کا معاملہ پولیس سے گزر کر عدالت تک پہنچا ،میڈیا پر یک طرفہ فرقہ وارانہ بیانات داغے گئے اور عوام کو مشتعل کیا گیا۔ ذرا دیر سے علمائے دین نے بدخواہوں کے عزائم کو بھانپ لیا اور آپس میں مل بیٹھ کر معاملہ صلح وصفائی کے ساتھ ختم کر کے بدنیتوں کے مقاصد پر پانی پھیر دیا۔ جزاھم اللّٰہ خیراً

اس مصالحانہ کوشش کی ہر سطح پر پذیرائی ہوئی اور سرکاری ، سیاسی اور عوامی حلقوں نے اسے مدبرانہ اور دانشمندانہ اقدام قرار دیا۔ ادارہ التراث بھی مصالحت میں مخلصانہ کردار ادا کرنے والے تمام علماء اور عمائدین کو مبارک باد اور خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ اور امید ظاہر کرتا ہے کہ علمائے دین اسلامی فرقوں کے مابین اتفاق واتحاد کو فروغ دینے کی سنجیدہ و پرخلوص کوششیں کرتے رہیں گے اور کسی بھی فرقے کے خلاف عوامی جذبات کو برانگیختہ کرنے والے بیانات سے اجتناب کریں گے۔ اگر پھر بھی کوئی ایسا موقع آئے تو باہمی رابطے استوار رکھ کر اصلاح باہمی کی راہ میں اپنا مذہبی فریضہ بروقت ادا کریں گے۔

اس مصالحانہ واقعے میں رواداری اور یگانگت کی فضا قائم کرنے کی روشن مثال موجود ہے جس سے گلگت بلتستان کے ان علاقوں کے علمائے دین اور سماجی قائدین کو بھی استفادہ کرنا چاہیے' جہاں مذہبی

© rasailojaraid.com